المدود

التجويد

صباء مظهر

هيبي ليند للتعاليم الإسلامية (١٤٤٥ ه)

المدود

لغت

زائد اور لمبا کرنا

اصطلاح

حروف المد کی آواز کو لمبا کرنا

حروف المد

الف ساکنہ جس سے پہلے فتحہ ہو۔

واو ساکنہ جس سے پہلے ضمہ ہو۔

یاء ساکنہ جس سے پہلے کسرہ ہو۔

أُوتِينَا، نُوحِيهَآ، أُوذِينَا

حروف لین

واو ساکنہ جس سے پہلے فتحہ ہو۔

أَوْ

یاء ساکنہ جس سے پہلے فتحہ ہو۔

بَیْت

المدود

- المد الأصلي
  (ابتداىٔ/قدرتی مد)
- المد الفرعي
  (ثانوی مد)

المدود

الْمَدُّ الأَصْلِي

(ابتداى/قدرتى مد)

الْمَدُّ الأَصْلِي/ الطبيعي

تعریف

یہ وہ مد ہے جس کے بغیر حرف مد کا وجود قائم نہیں رہ سکتا۔ (یعنی اس کی لمبائ یا مقدار) اور یہ اپنی مقدار کے لیے ہمزہ یا سکون کے کسی سبب پر انحصار نہیں کرتا۔

علامت

حرف مد سےپہلے ہمزہ نہ ہواوراس کے بعد بھی ہمزہ یا سکون نہ ہو۔

مقدار

اس کو دوحرکات کے برابرلمبا کیا جاتا ہے۔

المدود

- المد الاصلى/الطبيعى
  - مد الصلة الصغرى
  - مد العوض
- المد الفرعى

المدود

- المد الاصلى/الطبيعى
  - مد الصلة الصغرى
- المد الفرعى

مد الصلة الصغرى

- ✓ یہ ھاء الضمیرکی لمبائی ہے. (ضمیر کی ھاء وہ ھاء ہے) جو واحد مذکراورغائب کو ظاہرکرتی ہے.
- ✓ اگرھاء پرضمہ ہو تو واؤ کے ساتھ اوراگرھاء پرکسرہ ہو تو یا کے ساتھ
- ✓ بشرطیکہ ھاء دو متحرک حروف کے درمیان ہو.
- ✓ ملا کر پڑھنے کی صورت میں اس کے مقداردوحرکات کے برابر ہوتی ہے.
- ✓ وقف کی صورت میں متحرک ھاء الضمیر کو ساکن میں تبدیل کر دیتا ہے اور مد صلہ ساکت ہو جاتا ہے.
- ✓ اگرھاء وصلا اور وقفا ساکن ہو تو ایسی صورت میں اسے لمبا نہیں کیا جاتا اگر اس سے پہلے اور بعد والے حروف ساکن ہوں تو بھی ھاء کو لمبا نہیں کیا جاتا.

مد الصلة الصغرى

إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرًۢا بَصِيرًا (٣٠) الاسراء: 30

إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (١٣) الملک:13

لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِۦ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۚ يس:35

فَيُضَٰعِفَهُۥ لَهُۥ وَلَهُۥٓ أَجْرٌ كَرِيمٌ (١١) الحديد:11

استثناءات

وَإِن تَشْكُرُوا۟ يَرْضَهُ لَكُمْ الزمر:7

یہاں پرتمام شرائط پوری ہونے کے باوجود هاء پر کوئ مد نہیں ہوتا۔

وَيَخْلُدْ فِيهِۦ مُهَانًا (٦٩) الفرقان:69

اگرچہ اس میں تمام شرائط پوری نہیں ہو رہی (هاء ضمیرسے پہلے حرف یاء پرسکون ہے) اس کے باوجود یہاں پر مد ہوتا ہے.

ان استثنات کی کوئی وجہ نہیں ہے حفص عن عاصم نے ان کو اسی طرح پڑھا ہے.

يلحق هاء الضمير

اسم اشارہ مونث "هَذِهِ "کی ھاء (جس کے معنی "یہ" کے ہیں اور یہ کسی مؤنث چیز کی طرف اشارہ کرتی ہے) اگر دو متحرک حروف کے درمیان ائے تو پھر یہ المد الصلۃ کے قاعدے کے مطابق ہوتی ہے.

هَٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ الاعراف:73

هَٰذِهِۦ بِضَٰعَتُنَا يوسف:65

إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذْكِرَةٌ ۖ المزمل: 19

المدود

- المد الاصلى/الطبيعى
  - مد الصلة الصغرى
  - مد العوض
- المد الفرعى

المدود

المد الاصلى/الطبيعى

مد العوض

مد العوض

- ✓ وقف کی صورت میں تنوین فتحہ کو الف مدیہ میں تبدیل کرنا.
- ✓ اس کی مقدارمد طبیعی کی طرح دوحرکات ہیں.
- ✓ تنوین والے حرف کے بعد الف موجود ہو یا نہ ہو دونوں صورتوں میں یہ مد ادا کیا جاتا ہے.
- ✓ ملا کر پڑھنے کی صورت میں یہ مد نہیں ہوتا بلکہ تنوین فتح پر نون ساکنہ کے قواعد کا اطلاق ہوتا.

بِنَآءً
مَآءً
هُدًى
مُّسَمًّى
شَكُورًا

وقف کی صورت میں ”**بِنَاءَا**“ دو حرکات کے ساتھ پڑھتے ہیں جبکہ وصل ”**بِنَاءَن** “میں نون ساکنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں.

استثناء

- ✓ مدعوض میں هاء التأنیث جس پرتنوین فتح ہوشامل نہیں ہے. یہ عربی میں "ة " کی طرح اوراگراپنے سے پہلے والے حرف سے جڑی ہو تو"ئة "کی طرح لکھی جاتی ہے.

- ✓ یہ اسماء (اسم کی جمع) کےاخرمیں اتی ہے اورمونث جنس کی طرف اشارہ کرتی ہے.

- ✓ وقف کی صورت میں اس تاء (هاء التأنیث)کو ہمیشہ هاء ساکنہ کے طورپرپڑھا جاتا ہے اور اس پرکوئی مد نہیں ہوتا جبکہ وصلا یہ تاء ہی رہتی ہے اوراپنی حرکت کے مطابق پڑھی جاتی ہے.

وَعَلَانِيَةً
وَذُرِّيَّةً
حَسَنَةً
نِّعْمَةً
رَحْمَةً

وقف کی صورت میں" **نِعْمَہ"** (ھاء ساکنہ) پڑھتے ہیں جبکہ وصل کی صورت " **نِعْمَتَن"** نون ساکنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں.

المدود

- المد الاصلى/الطبيعى
  - **مد الصلة الصغرى**
  - **مد العوض**
- المد الفرعى

المدود

المد الفرعى

المد الفرعی

یہ وہ مد ہے جس کی مقدار همزہ یا سکون کی وجہ سےمد الطبیعی کی مقدار سے زیادہ ہوتی ہے (یا زیادہ ہونے کا امکان ہوتا ہے) حرف مد همزہ یا سکون نہ ہونے کی صورت میں اپنی طبعی مقام پر قائم رہتے ہیں.

وجوہات

- ✓همزہ
- ✓سکون

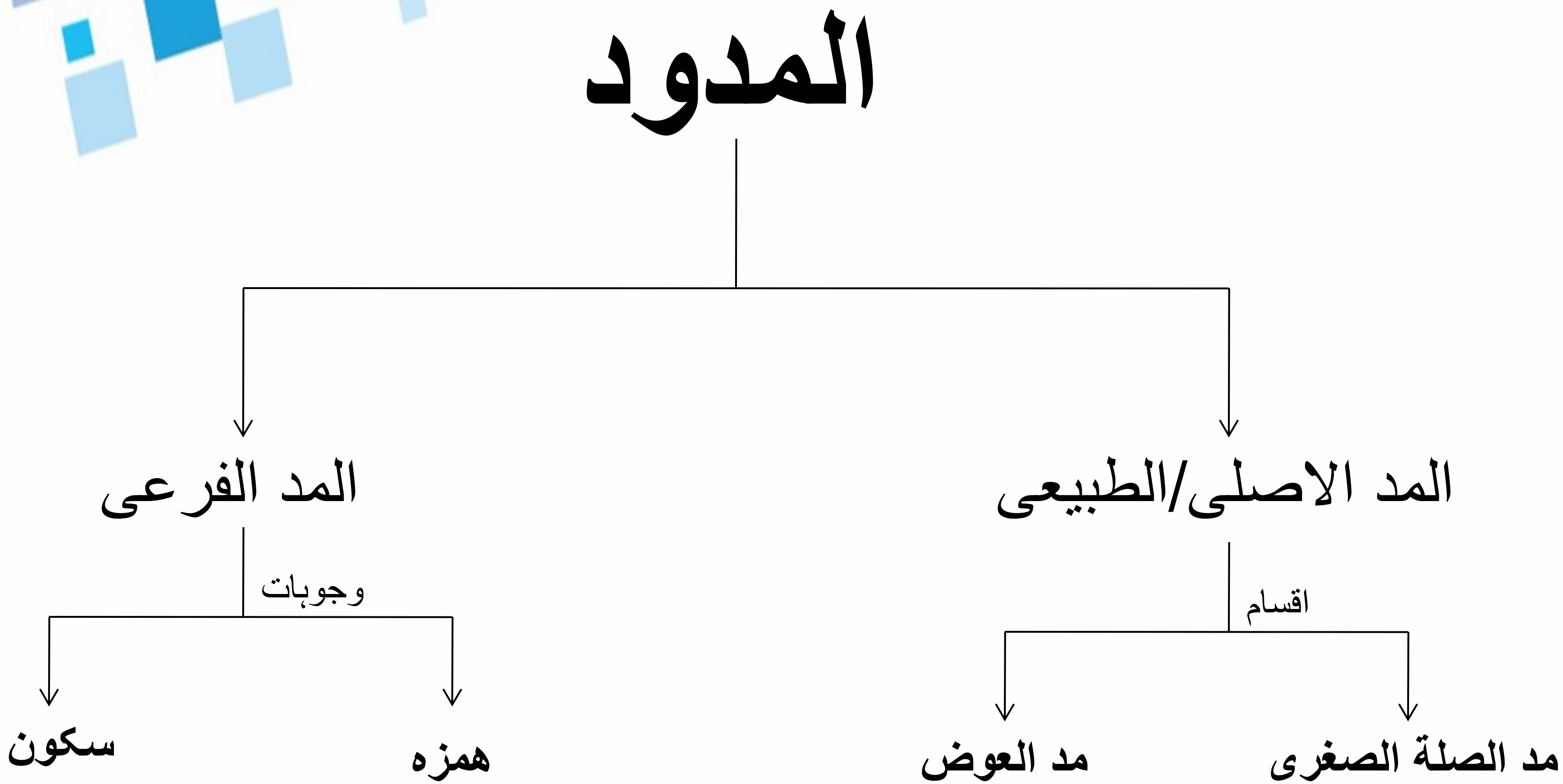
المدود
المد الاصلى/الطبيعى
اقسام
مد الصلة الصغرى
مد العوض
المد الفرعى
وجوبات
همزه
سكون

المدود

- المد الاصلى/الطبيعى
  - اقسام
    - مد الصلة الصغرى
    - مد العوض
- المد الفرعى
  - وجوہات
    - همزه
      - البدل
      - المتصل
      - المنفصل
      - الصلة الكبرى
    - سكون
      - العارض السكون
      - المد اللين
      - الازم

هيبي ليند للتعاليم الإسلامية (١٤٤٥ ه)

المدود

المد الفرعى

وجوبات

همزه

- البدل
- المتصل
- المنفصل
- الصلة الكبرى

المدود

المد الفرعى

وجوبات

همزه

البدل

المدالبدل

جس حرف مد سے پہلے همزه آئے یعنی ہروه همزه جس کے بعد حرف مد ہو.

وَأُوذُوا

إيمَنَكُم

ءَادَم

اس مد کو بدل اس لیے کہتے ہیں کیونکہ اس میں همزہ کو حرف مد میں تبدیل کیا جاتا ہے.

وَأُوذُوا	أُؤْذُوا
إِيمَنَكُم	إِءْمَان
ءَادَم	أَأْدَم

اصل میں ان الفاظ میں دو همزہ تھے جن میں سے پہلا متحرک اوردوسرا ساکن تھا. دوسرا همزہ پہلے همزہ کی حرکت کےمطابق حرف مد میں تبدیل ہوجاتا ہے.

مثلا اگر پہلےھمزہ کے نیچے کسرہ ہے تو دوسرا همزہ "یا مدیہ" میں تبدیل ہو جاتا ہے اوراگر پہلےھمزہ پر ضمہ ہے تو دوسرا حمزہ "واو مدیہ" میں تبدیل ہو جاتا ہے.

ضروری نہیں کہ همزہ کے بعد انے والے ہرحرف مد کی اصل ہمیشہ یہی ہو (یعنی دو همزہ پہلا ساکن اور دوسرا متحرک) لیکن جب بھی حرف مد سے پہلےھمزہ ائے تو اسے مد بدل ہی شمار کرتے ہیں.

- ✓ مد بدل کی مقدار تمام قراء کے نزدیک **دو حرکات** ہیں.

- ✓ البتہ قراءت کے ایک دوسرے طریقے میں اس مد کو دو چار یا چھ حرکات دی جا سکتی ہیں.

حفص عن عاصم کے طریقے کے مطابق ہم اس مد کو دو حرکات ہی دیتے ہیں بشرطیکہ اس کے بعد همزہ نا ائے اگر اس کے بعد همزہ ائے تو ہم أَقْوَى السَّبَبين کے قاعدے کے مطابق اس کی مقدار کا تعین کرتے ہیں جس کی تفصیل اگے موجود ہے.

المدالبدل

وہ جووقف/ وصل دونوں حالتوں میں پایا جاتا ہے۔

ءَامَنَ - أُنۢبِئُونِى

وہ جو وصل کی صورت میں پایا جاتا ہے لیکن وقف میں ضروری نہیں کہ ہمیشہ پایا جائے۔

وَإِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاۤبٍ وَلَهُ ٱلْجَوَارِ ٱلْمُنْشَأَتُ فِى ٱلْبَحْرِكَٱلْأَعْلَمِ

اوپر دی گئی مثالوں پروقف کی صورت میں مد العارض للسکون ہوتا ہے اور اس کی حرکات اگر دو سے زیادہ ہو تو اقْوَی السَّبَبَین کے قاعدے کے مطابق یہ مد بدل پرغالب ا جاتا ہے.

وہ جو صرف وقف کی صورت میں پایا جاتا ہے اور وصل کی صورت میں نہیں پایا جاتا.

وَجَآءُو~أَبَاهُم

اس مثال کے پہلے لفظ میں حرف مد سے پہلے چونکہ ہمزہ ہے اس لیے یہاں وقف مد البدل کے ساتھ ہی ہوتا ہے جب لفظ(جَآءُو) کو پڑھا جائے تو اس صورت میں اقْوَی السَّبَبَین کے قاعدے کے مطابق المد الجائزالمنفصل کا اطلاق ہوتا ہے.

وہ جو صرف ابتدا کی صورت میں پایا جاتا ہے. ایسا اس صورت میں ہوتا ہے جب ہمزہ القطع سے پہلے حمزۃ الوصل ائے.

ٱئْتُونِ - ٱوْتُمِنَ - ٱئْذَن

المدود

- المد الاصلى/الطبيعى
  - اقسام
    - مد الصلة الصغرى
    - مد العوض
- المد الفرعى
  - وجوبات
    - همزه
      - البدل
      - المتصل
      - المنفصل
      - الصلة الكبرى
    - سكون
      - العارض السكون
      - المد اللين
      - الازم

المدود

المد الفرعى

وجوبات

همزه

البدل
المتصل
المنفصل
الصلة الكبرى

المدود

المد الفرعى

وجوبات

همزه

المتصل

المد الواجب المتصل

یہ اس وقت ہوتا ہے جب
ایک ہی لفظ میں حرف مد کے
بعدھمزہ ائے.
اس کو واجب اس لیے کہتے ہیں
کہ تمام قراءاس بات پرمتفق ہیں
کہ اس کی مقداردوحرکات
سےزیادہ
دینا واجب ہے.

”متصل“ یعنی
جڑا ہوا کہنے کی وجہ
حرف مد اورھمزہ کا
ایک ہی لفظ میں اکٹھے
پایا جاتا ہے.

اس کو چار یا پانچ حرکات کے برابر لمبا کیا جاتا ہے.
عربی میں چارحرکات کو **تَوَسُّط** کہتے ہیں اور پانچ حرکات کو**فوَیق التَّوَسُّط** کہتے ہیں.

ایساهمزه جوحرف مد کے بعد ہواوریہ لفظ کا اخری حرف ہواورپڑھنےوالا اس پر وقف کررہا ہوتواس صورت میں اس مد کی مقدارچاریا پانچ حرکات ہوتی ہے.
تاہم اس کوچھ حرکات (الاشباع)بھی دی جا سکتی ہے پڑھنے والاھمزہ پروقف کرتے ہوئےاس مد کو چھ حرکات دیتا ہے توپھر اس صورت میں اسے **مد العارض السکون** تصورکیا جاتا ہے.
بیک وقت دومختلف مدود کیے جانے کےتصورکی اقوی السببین میں وضاحت موجود ہے.

وہ مثالیں جن میں المد الواجب المتصل لفظ کے درمیان میں ہے۔

فَكُلُوهُ هَنِيٓـًٔا مَّرِيٓـًٔا (٤) النساء: 4

وَلَقَدْ جَآءَكُم مُّوسَىٰ البقرہ: 92

وہ مثالیں جن میں المد الواجب المتصل لفظ کے آخر میں ہے۔

يَهْدِى ٱللَّهُ لِنُورِهِۦ مَن يَشَآءُ ۚ النور:35

يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِىٓءُ النور:35

المدود

المد الاصلى/الطبيعى

اقسام

- **مد الصلة الصغرى**
- **مد العوض**

المد الفرعى

وجوبات

- **همزه**
  - البدل
  - المتصل
  - المنفصل
  - الصلة الكبرى
- **سكون**
  - العارض السكون
  - المد اللين
  - الازم

المدود

المد الفرعى

وجوبات

همزه

البدل
المتصل
المنفصل
الصلة الكبرى

المدود

المد الفرعى

وجوبات

همزه

المنفصل

المدالجائزالمنفصل

- ❖ جب کسی لفظ کے اخر میں حرف مد ائے اوراس سے اگلے لفظ کا پہلا حرف همزه ہو.
- ❖ اس مد کو جائز اس لیے کہتے ہیں کہ اس کی مقدار کم بھی کی جا سکتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بعض قراء کے نزدیک اسے لمبا کرنا بھی جائز ہے.
- ❖ اس کو منفصل یعنی علیحده اس بنا پرکہا جاتا ہے کہ حرف مد اور همزه دوالفاظ کے درمیان میں پایا جاتا ہے.
- ❖ **اس کا حکم:** اس کو قصریعنی دوحرکات دینےکی بھی اجازت ہے اور اس کی مقدارچاریا پانچ حرکات ہیں. حفص عن عاصم من طریق الشاطبیه کے مطابق اس مد کوچاریا پانچ حرکات ہی دی جا سکتی ہیں اور دوحرکات کے ساتھ پڑھنا جائز نہیں.

فَرَدُّوٓا۟ أَيْدِيَهُمْ فِىٓ أَفْوَٰهِهِمْ ابراهيم:9

قُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰٓ إِلَىَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ
فَٱسْتَقِيمُوٓا۟ إِلَيْهِ فصلت: 6

تَبَّتْ يَدَآ أَبِى لَهَبٍ وَتَبَّ (١) المسد: 1

اگر پہلے لفظ پروقف کریں جس کے اخر میں حرف مد ہے تو وہ مد طبعی کے ساتھ وقف ہوگا کیونکہ اگلے لفظ کا ہمزہ جو چار یا پانچ حرکات دینے کا سبب ہے وقف کی صورت میں پڑھا نہیں جا رہا.

المدود

- المد الاصلى/الطبيعى
  - اقسام
    - مد الصلة الصغرى
    - مد العوض
- المد الفرعى
  - وجوبات
    - همزه
      - البدل
      - المتصل
      - المنفصل
      - الصلة الكبرى
    - سكون
      - العارض السكون
      - المد اللين
      - الازم

المدود

المد الفرعى

وجوبات

همزه

البدل
المتصل
المنفصل
الصلة الكبرى

هيبي ليند للتعاليم الإسلامية (١٤٤٥ ه)

المدود

المد الفرعى

وجوبات

همزه

الصلة الكبرى

مد الصلة الکبری

- ❖ اگر ھاء ضمیر لفظ کے اخر میں ائے.
- ❖ اس پر ضمہ یا کسرہ ہو.
- ❖ یہ دو متحرک حروف کے درمیان ہو.
- ❖ اور اس کے بعد انے والے لفظ کا پہلا حرف ھمزہ ہو.

ایسی صورت میں اس مد کو دو (حفص عن عاصم کے طریقے میں یہ جائز نہیں ہے)، چار یا پانچ حرکات کے برابر لمبا کیا جا سکتا ہے.

لمبائی کی مقدار کے لحاظ سے مد صلۃ الکبری مد جائز منفصل کی تابع ہے لہذا اگر مد جائز منفصل کی مقدار چارحرکات ہیں تو اس کی مقدار بھی چارحرکات ہونی چاہیے اور اگرمد جائز منفصل کی مقدار پانچ حرکات ہے تو اس کی مقدار بھی پانچ حرکات ہونی چاہیے.

مد الصلة الكبرى

أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُۥٓ أَحَدٌ (٧) البلد: 7

وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِۦٓ أَحَدًۢا (١١٠) الكهف: 110

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنَّكَ تَرَى ٱلْأَرْضَ خَٰشِعَةً فصلت: 39

فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنَّ هَٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ (٢٢) الدخان: 22

المدود

المد الاصلى/الطبيعى

اقسام

- **مد الصلة الصغرى**
- **مد العوض**

المد الفرعى

وجوهات

- **همزه**
  - البدل
  - المتصل
  - المنفصل
  - الصلة الكبرى
- **سكون**
  - العارض السكون
  - المد اللين
  - الازم

المدود

المد الفرعى

سكون

العارض السكون
المد اللين
الازم

المدود

المد الفرعى

سكون

العارض السكون

المدالعارض السکون

جب حرف مد کے بعد
ایک حرف متحرک وصل کی
حالت میں کسی بھی حرکت کے ساتھ ائے.
تواس حرف پرعارضی سکون کے ساتھ وقف
کریں گے.
اس کو **سکون العارض** اس لیے کہتے ہیں کہ
حرف کوصرف وقف کی صورت میں
عارضی
طورپرساکن کیا جاتا ہے جبکہ وصلا اس
کواس کی حرکت کے مطابق پڑھا
جاتا ہے۔

اگرلفظ کا اخری حرف
همزه ہوتوپھریہاں دومددو پائے
جاتے ہیں. **المد الواجب المتصل**
اور**المدالعارض للسکون**

المدالعارض السکون

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ (١) الناس: 1

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ (٢) الفاتحہ: 2

أَفَلَا تُبْصِرُونَ (٧٢) القصص: 72

وقف کی صورت
میں اس کو دو چار یا چھ
حرکات کی مقدارتک لمبا کرنے کی
اجازت ہے اگراس پر وقف نہیں کیا جا
رہا تو اخری حرف کو اس کی حرکت
کے مطابق پڑھا جاتا ہے اورحرف مد کو
صرف دو حرکات
کے برابرلمبا کیا جاتا ہے جو
مد طبیعی کی قدرتی مقدار
ہے۔

المدود

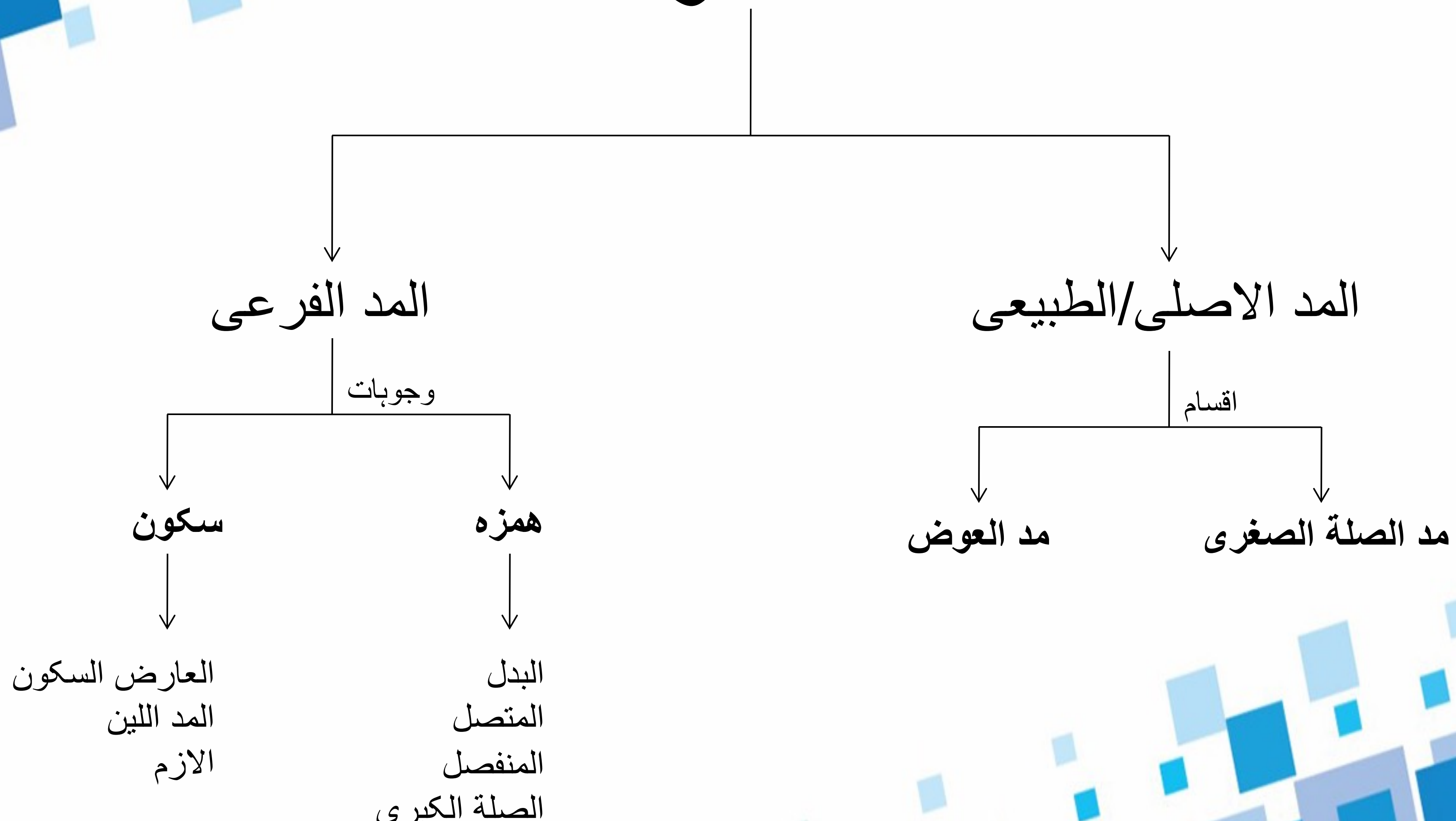
المد الفرعى
المد الاصلى/الطبيعى
وجوبات
اقسام
سكون
همزه
مد العوض
مد الصلة الصغرى
العارض السكون
المد اللين
الازم
البدل
المتصل
المنفصل
الصلة الكبرى

المدود

- المد الفرعى
  - **سكون**
    - العارض السكون
    - المد اللين
    - الازم

المدود

المد الفرعى

سكون

المد اللين

المد اللین

- ✓ جب کسی لفظ میں حرف لین (واؤ اوریاء ساکن جن سے پہلے فتحہ ہو) کے بعد صرف ایک ہی حرف ائے تواس پرعارضی سکون کے ساتھ وقف کیا جاتا ہے۔
- ✓ وقف کی صورت میں اس کو **دو**، **چار یا چھ حرکات** کی مقدار تک لمبا کرنے کی اجازت ہے.
- ✓ وصلا حرف لین کی مقدار دوحرکات سے کم ہوتی ہے اس مقدار کو عربی میں "مدًا ما" کہتے ہیں.

لِإِيلَٰفِ قُرَيْشٍ (١)   قریش: 1

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ ٱلْمَوْتِ   آل عمران: 185

لِقَوْمٍ ، عَلَيْهِ ، شَيْءٍ ، وَفِرْعَوْنَ